Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

# الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۵ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ ۳۱ صلح ۱۳۵۲ ہش ۳۱ جنوری ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۴

## اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۳۰ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :-

" سر میں گرانی اور ضعف ہے "۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

---

ربوہ ۔ ۳۰ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ :-

" ابھی تک چکروں کا دورہ ختم نہیں ہوا ۔ رات محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب نے نیند کی گولی دی تھی ، اس سے نیند تو آ گئی لیکن چکروں اور سر درد کی تکلیف ہنوز چل رہی ہے "

احباب جماعت خاص توجہ اور درد سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور آپکی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین

---

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق نے نیروبی سے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مرزا لطف الرحمٰن صاحب خیریت سے وہاں پہنچ گئے ہیں۔

دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انکا وہاں جانا مبارک کرے اور انہیں خدمتِ دین کی توفیق بخشے ۔ آمین

( نائب وکیل التبشیر ربوہ )

---

مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف استاذ الجامعہ کے بائیں کندھے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے ۔ دوست دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے اور مزید پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے ۔ آمین

---

مورخہ ۱۲/۱/۷۳ بروز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں محترم مولانا سلطان محمود صاحب انور مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کراچی نے میری لڑکی عزیزہ راشدہ تنویر صاحبہ کا نکاح عزیزم ڈاکٹر منصور احمد صاحب ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس ابن برادرم محترم چوہدری محمود احمد صاحب آف کوئٹہ سے بعوض دس ہزار روپے حق مہر پڑھا ۔ احباب دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے بابرکت بنائے اور یہ مثمر بثمرات حسنہ ہو ۔ دونوں بچے الحاج حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری مرحوم کے پوتا پوتی ہیں ۔

( مسعود احمد خورشید عفی عنہ از کراچی )

---

میری لڑکی عزیزہ امۃ القیوم صدیقہ کا نکاح عزیزم عبدالحمید صاحب تنویر ابن قریشی عبدالوحید صاحب گول بازار کے ساتھ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر ربوہ میں مکرم مولوی عبدالمالک خان صاحب نے پڑھا ۔ احباب جماعت سے دُعا کی درخواست ہے ۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے ۔ آمین

( خاکسار فضل کریم صدیقی باڈی بلڈرز ۱۱۶ کشمیر روڈ ۔ راولپنڈی صدر )

---

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی رحلت پر

# صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی قراردادِ تعزیت

## آپ نہایت منکسر المزاج ، بے نفس اور نافع الناس وجود تھے آپکی رحلت ہمارے لئے سخت افسوس کا باعث ہے !

۲۸ صلح ۱۳۵۲ ہش ( مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۷۳ء ) کو صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے اپنے ایک غیر معمولی اجلاس میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قراردادِ تعزیت منظور کی :-

## " غیر معمولی ریزولیوشن نمبر ۹

:- ( مورخہ ۲۸/۱/۷۳ ) :-

صدر انجمن احمدیہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے سب سے بڑے پوتے اور صحابی اور صدر انجمن احمدیہ کے سابق ناظر اعلیٰ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات پر نہایت افسردہ ہے

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ۝

حضرت مرزا عزیز احمد صاحب نے اعلیٰ سرکاری عہدہ سے ریٹائر ہو کر ربع صدی سے زائد عرصہ تک سلسلہ احمدیہ کی بے لوث خدمات ادا کی ہیں ، آپکی ہستی نہایت محبوب شخصیت ، منکسر المزاج اور ہر ایک کی دلی ہمدرد رہی ہے ۔ آپ نے طویل عرصہ ایک مثالی ، بے نفس احمدی افسر کے طور پر بسر کیا ہے آپکا دینی شغف قابلِ رشک تھا ۔ آپ نے اپنی اولاد کی بھی نہایت عمدہ تربیت کی جس کا نتیجہ ہے کہ آپ کے دونوں فرزند اعلیٰ تعلیمیافتہ واقفِ زندگی ، سلسلہ کے مخلص خادم ہیں ۔ آپ ایسے قیمتی اور نافع الناس وجود کی رحلت سخت رنج اور افسوس کا باعث ہے ۔ ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور آپ کے اہل و عیال کو اس عظیم صدمہ میں صبرِ جمیل کی توفیق بخشے ۔ آمین

صدر انجمن احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور جملہ افرادِ خاندان سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ساری جماعتِ احمدیہ سے تعزیت کرتی ہے ۔ اللہ کرے کہ سلسلہ احمدیہ کو ہمیشہ حضرت مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ عنہ ایسے بے نفس اور مجاہد خدام ملتے رہیں ۔

اَللّٰهُمَّ اٰمِیْنَ یَارَبَّ الْعَالَمِیْنَ "

پبلشر :- مسعود احمد ، پرنٹر :- سید عبدالحی ، مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ، مقام اشاعت :- دفتر الفضل دارالرحمت غربی ، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۲۱ ماہ صلح ۱۳۵۲ ہش

# ایک مقدس امانت اور اس کی واپسی

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں پیدائش انسانی کا مقصد اپنی عبادت کو قرار دیا ہے جیسا کہ فرمایا:-

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ ۝ (الذّٰریٰت آیت ۵۷)

اور مَیں نے جنّوں اور انسانوں کو صرف اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا ہے۔

یہاں عبادت سے مراد صرف نماز اور دیگر جسمانی عبادات ہی نہیں ہیں بلکہ مُراد یہ ہے کہ ان عبادات کے علاوہ بھی انسان کی ہر حرکت و سکون اس حد تک خدائی منشاء کے مطابق ہونی چاہیئے کہ وہ صحیح معنوں میں اُس کا حقیقی عبد بن سکے اور کہہ سکے

اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یعنی میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

یہ مقصد حاصل نہیں ہو سکتا جب تک انسان اپنے تمام قویٰ اور تمام طاقتوں اور تمام استعدادوں کو خدا کی راہ میں وقف نہ کردے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ اِس عظیم للّٰہی وقف کی توفیق انسان کو کس طرح اور کیسے مل سکتی ہے؟ سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسلام نے قرآنِ مجید کی ایک اور آیت سے استدلال کرتے ہوئے ایک ایسے طریق پر روشنی ڈالی ہے کہ اگر انسان اسے اختیار کرنے میں کامیاب ہو جائے تو پھر اُس کے لئے اپنے جملہ قویٰ، اپنی طاقتوں اور استعدادوں کو تمام تر اللہ کی راہ میں وقف کرنا قطعاً مشکل نہیں رہتا۔ حضور علیہ السّلام نے اِس ضمن میں یہ امر ذہن نشین کرایا ہے کہ ہمارے قویٰ، ہماری طاقتیں اور ہماری استعدادیں اور صلاحیتیں ہماری نہیں ہیں۔ نہ ہم نے انہیں بنایا اور نہ بنا لینے پر قادر ہیں۔ یہ سب قویٰ اور یہ سب طاقتیں، استعدادیں اور صلاحیتیں خدا تعالیٰ کی عطا کردہ ہیں اور اُس کی ایک امانت ہیں۔ امین ہونے کی حالت میں ہمارا فرض یہ ہے کہ ہم یہ امانت اُسی کو لوٹا دیں جس کی یہ امانت ہے یعنی خدا تعالیٰ کو واپس کر دیں اور انہیں اِس کی طرف لوٹانے کا مطلب یہ ہے کہ اس کے عطا کردہ قویٰ طاقتوں، استعدادوں اور صلاحیتوں کو اُس کی راہ میں خرچ کریں اور اُس کی راہ میں اُن کا خرچ کرنا یہ ہے کہ انہیں ہم کلیۃً خدائی ہدایتوں کے مطابق ہی استعمال میں لائیں یعنی اپنی مرضی پہ خدا کی مرضی کو مقدم کرلیں۔ وہ آیت جس سے استدلال کرکے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے قویٰ، طاقتوں، استعدادوں اور صلاحیتوں کو خدا کی راہ میں وقف کرنے کی تلقین فرمائی ہے یہ ہے:-

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا (النسآء آیت ۵۹)

یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم حقدارِ امانت کو اسکی امانتیں واپس کردو۔

اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے حضور علیہ السّلام نے فرمایا ہے امانتوں سے جملہ انسانی قویٰ، استعدادیں، صلاحیتیں اور تمام وہ چیزیں جو اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں مراد ہیں۔ انسان کا یہ فرض ہے کہ وہ ان امانتوں کو ان کے اصل حقدار یعنی خدا تعالیٰ کو واپس کردے۔ اور واپس کرنے سے مراد یہ ہے کہ ان تمام چیزوں کو خدا کی مرضی اور منشاء کے مطابق اس کی راہ میں خرچ کرے۔ اب چونکہ اِن امانتوں کو خدا تعالیٰ کی طرف واپس لوٹانے کا سب سے اعلیٰ و ارفع اور انتہائی رفیع الشان نمونہ دنیا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا ہے اس لئے آپ امانتوں کی ادائیگی کے ضمن میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"امانت سے مراد انسانِ کامل کے وہ تمام قویٰ اور عقل اور علم اور دل اور جان اور حواس اور خوف اور محبت اور عزت اور وجاہت اور جمیع نعماء رُوحانی و جسمانی ہیں جو خدا تعالیٰ انسانِ کامل کو عطا کرتا ہے اور پھر انسانِ کامل برطبق آیت اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا اِس ساری امانت کو جنابِ الٰہی کو واپس دے دیتا ہے یعنی اُس میں فانی ہوکر اُس کے راہ میں وقف کر دیتا ہے۔ .... اور یہ شان اعلیٰ اور اکمل اور اتم طور پر ہمارے سیّد ہمارے مولیٰ ہمارے ہادی نبی اُمّی صادق و مصدوق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم میں پائی جاتی تھی۔" (آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۶۱، ۱۶۲)

چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس امانتِ خداوندی کو خدا کی طرف واپس لوٹانے کا سب سے ارفع و اعلیٰ اور سب سے اکمل و اتم نمونہ پیش فرمایا اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو یہ اعلان کرنے کا حکم دیا کہ میری نماز میری قربانی حتّٰی کہ میری حیات اور میری موت اللہ ہی کیلئے ہے اور اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ اعلان کرنے کا بھی حکم دیا کہ اَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ یعنی میں سب سے پہلا اور سب سے بڑھ کر فرمانبردار ہوں۔ مُراد یہ کہ عبدِ کامل مَیں ہی ہوں۔ اور اسی لئے اللہ تعالیٰ کی کامل فرمانبرداری اختیار کرتے ہوئے حقیقی معنوں میں اس کا عبد بننے کے لئے آپؐ کے نمونہ کی پیروی قیامت تک کے واسطے تمام انسانوں کے لئے ضروری قرار دی گئی۔ اور اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسّلام نے جنہیں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کی برکت سے اِس آخری زمانہ میں عبودیتِ کاملہ کا نمونہ پیش کرنے کی غرض سے مبعوث فرمایا اپنے متبعین کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلّم کے اسوۂ حسنہ پہ عمل پیرا ہوتے ہوئے اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ جملہ رُوحانی اور جسمانی نعمتوں کو خدا کی راہ میں وقف کرنے کی پُرزور تلقین فرمائی اور اس ضمن میں فرمایا:-

"ہم اُسی وقت سچے بندے (یعنی وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کے مصداق) ٹھہر سکتے ہیں کہ جو خداوند منعم نے ہمیں دیا ہم اس کو واپس دیں یا واپس دینے کے لئے تیار ہو جائیں۔ ہماری جان اُس کی امانت ہے اور وہ فرماتا ہے تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا" (مکتوبات جلد دوم ۳۱ صفحہ ۴۷، ۴۸ حاشیہ)

پس وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِیَعْبُدُوْنِ کا ایک بنیادی تقاضا یہ ہے کہ ہم جو کچھ ہمیں اللہ تعالیٰ نے عطا کیا ہے اسے حتّٰی کہ جان تک کو خدا تعالیٰ کی ایک امانت یقین کرتے ہوئے خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے کے لئے ہر دم تیار رہیں۔ اس کے بغیر ہم اپنی پیدائش کے مقصد کو پُورا کرنے والے نہیں بن سکتے۔ یہ ہم میں سے ہر ایک کا فرض ہے، صرف چند ایک کا نہیں کہ جو جماعتی نظام کے تحت اپنی زندگی خدا کی خاطر وقف کر دینے کا باقاعدہ عہد باندھتے ہیں۔ اپنے اس عہد کو نبھانا ان پر بدرجہ اولیٰ فرض ہے لیکن دوسرے لوگ بھی اس خدائی حکم کے ماتحت اِس فرض کو بجالانے کے کچھ کم پابند نہیں ہیں ۞

## قطعات

عمر تھوڑی ہے کارِ دیں ہے دراز
رُک نہیں سکتی وقت کی پرواز
جو بھی کرنا ہے آج کر پیارے
کل کی ساعت ہے زیرِ پردۂ راز

زندگی ساز دے رہی ہے تجھے
نغمۂ ناز دے رہی ہے تجھے
ہوشیار اے مسافرِ ہستی!
قبر آواز دے رہی ہے تجھے

یہ ممکن ہے یہ ممکن ہے حریفو!
کہ ٹل جائے پہاڑ اپنی جگہ سے
مگر ممکن نہیں ممکن نہیں ہے
کہ مومن کا قدم ہٹ جائے پیچھے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# ذکرِ حبیب ۴

## حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت مبارکہ کے دو پہلو

تقریر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید بر موقع جلسہ سالانہ

(۲)

استانی سکینۃ النساء صاحبہ اہلیہ حضرت قاضی محمد ظہور الدین اکمل رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ

"ایک دفعہ حضرت ام المومنین نے کہتی تھیں کہ میں پہلے پہل جب دلی سے آئی تو مجھے معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام گڑ کے میٹھے چاول پسند فرماتے ہیں چنانچہ میں نے بہت شوق اور اہتمام سے میٹھے چاول پکانے کا انتظام کیا۔ تھوڑے سے چاول منگوائے اور اس میں چار گنا گڑ ڈال دیا سو وہ بالکل راب سی بن گئی۔ جب پتیلی چولھے سے اتاری اور چاول برتن میں نکالے تو دیکھ کر سخت رنج اور صدمہ ہوا کہ یہ تو خراب ہو گئے اُدھر کھانے کا وقت ہو گیا تھا حیران تھی کہ اب کیا کروں اتنے میں حضرت صاحب آ گئے میرے چہرے کو دیکھا جو رنج اور صدمہ سے رونے والوں کا سا بنا ہوا تھا۔ آپ دیکھ کر ہنسے اور فرمایا کیا چاول اچھے نہ پکنے کا افسوس ہے پھر فرمایا نہیں یہ تو بہت اچھے ہیں میرے مذاق کے مطابق پکے ہیں ایسے زیادہ گڑ والے ہی تو مجھے پسند ہیں۔ یہ تو بہت ہی اچھے ہیں اور پھر بہت خوش ہو کر کھاتے۔

حضرت اُم المومنین فرماتی تھیں کہ حضرت صاحب نے مجھے خوش کرنے کی اتنی باتیں کہیں کہ میرا دل بھی خوش ہو گیا۔"

(سیرت ام المومنین حصہ اول ص ۲۱۳)

کھانے کی ذرا سی اونچ نیچ پر بگڑنے والے اور گھر والوں کو سخت سست کہنے والے غور کریں کہ ان کا عمل کہاں تک اپنے آقا کے قول اور عمل کے مطابق ہے۔

حضور علیہ السلام اپنی جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"چاہیئے کہ بیویوں سے خاوند کا ایسا تعلق ہو جیسے دو سچے اور حقیقی دوستوں کا ہوتا ہے۔ انسان کے اخلاق فاضلہ اور خدا تعالیٰ سے تعلق کی پہلی گواہ تو یہی عورتیں ہوتی ہیں۔ اگر ان ہی سے اس کے تعلقات اچھے نہیں ہیں تو پھر کس طرح ممکن ہے کہ خدا تعالیٰ سے صلح ہو۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خَیْرُکُمْ خَیْرُکُمْ لِاَھْلِہٖ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنے اہل کے لئے اچھا ہو۔ بیوی کے ساتھ جس کا عمدہ چال چلن اور معاشرت اچھی نہیں وہ نیک کہاں۔ دوسروں کے ساتھ نیکی اور بھلائی تب کر سکتا ہے جب وہ اپنی بیوی کے ساتھ عمدہ سلوک کرتا ہو"

(ملفوظات جلد ۵ ص ۴۱۷)

پھر فرمایا:-

"فحشاء کے سوا باقی تمام کج خلقیاں اور تلخیاں عورتوں کی برداشت کرنی چاہئیں ہمیں تو کمال بے شرمی معلوم ہوتی ہے کہ مرد ہو کر عورت سے جنگ کریں ہم کو خدا نے مرد بنایا ہے درحقیقت ہم پر اتمام نعمت ہے۔ اس کا شکریہ یہ ہے کہ ہم عورتوں سے لطف اور نرمی کا برتاؤ کریں۔"

(ملفوظات جلد ۲ ص ۱)

حضور علیہ السلام کی ساری زندگی میں ہمیں نظر آتا ہے کہ حضور کے قول اور فعل میں ایسی ہم آہنگی اور تطابق تھا جیسے جڑواں بچے۔ حضور کا فرمان تو آپ نے سن لیا۔ اب اس پر حضور کا اپنا عمل حضرت مولوی عبدالکریم رضی اللہ عنہ کی اس روایت سے واضح ہو جاتا ہے:-

"عرصہ قریب پندرہ برس کا گزرتا ہے، جب کہ حضرت صاحب نے باذنِ خدا تعالیٰ کے امر سے معاشرت کے بھاری اور نازک فرض کو اٹھایا ہے اس اثناء میں کبھی ایسا موقع نہیں آیا کہ خانہ جنگی کی آگ مشتعل ہوئی ہو۔ وہ مختار دل اور بے غشی قلب والی عورت ہے۔ جسے اتنی مدت میں کسی قسم کے رنج اور تنغص عیش کی آگ کی آنچ نہ چھوئی ہو۔ اس بات کو اندرونِ خانہ کی خدمتگار عورتیں جو عوام الناس سے ہیں اور فطری سادگی اور انسانی جامہ کے سوا کوئی تکلف اور تصنع زیرکی اور استنباطی قوت نہیں رکھتیں بہت عمدہ طرح محسوس کرتی ہیں وہ تعجب سے دیکھتی ہیں اور زمانہ اور گرد و پیش کے عام عرف اور برتاؤ کے بالکل برخلاف دیکھ کر بڑے تعجب سے کہتی ہیں اور میں نے بارہا انہیں خود حیرت سے کہتے ہوئے سنا ہے کہ "مرزا بوہٹی دی گل بڑی منّدا اے"

(سیرت المہدی حصہ اول ص ۲۶۷)

حضرت نواب محمد علی خان صاحب رضی اللہ عنہ کی پہلی بیگم ۱۸۹۸ء میں فوت ہو گئی تھیں۔ حضرت اقدسؑ نے ان کو تعزیت کا ایک خط لکھا۔ جس میں میاں بیوی کے تعلقات پر روشنی ڈالی۔ یہ خط آئینہ ہے ان خیالات کا جو آپ کے اندر موجزن تھے اور اس آئینہ میں ہم کو آپ کی اہلی زندگی کا پتہ ملتا ہے۔ آپ نے تحریر فرمایا:-

"درحقیقت اگرچہ بیٹے بھی پیارے ہوتے ہیں۔ بھائی اور بہنیں بھی عزیز ہوتی ہیں لیکن میاں بیوی کا علاقہ ایک الگ علاقہ ہے جس کے درمیان اسرار ہوتے ہیں میاں بیوی ایک ہی بدن اور ایک ہی وجود ہو جاتے ہیں۔ ان کو صدہا مرتبہ اتفاق ہوتا ہے کہ ایک ہی جگہ سوتے ہیں وہ ایک دوسرے کا عضو ہو جاتے ہیں بسا اوقات ان میں ایک عشق کی سی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس محبت اور باہم انس پکڑنے کے زمانہ کو یاد کر کے کون دل ہے جو پُر آب نہیں ہو سکتا۔ یہی وہ تعلق ہے جو چند ہفتہ باہر رہ کر آخر فی الفور یاد آتا ہے۔ اس تعلق کا خدا نے بار بار ذکر کیا ہے کہ باہم محبت اور انس پکڑنے کا یہی طریق ہے بلکہ اس تعلق کی برکت سے دنیوی تلخیاں فراموش ہو جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ انبیاء علیہم السلام بھی اس تعلق کے محتاج تھے جب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم بہت ہی غمگین ہوتے تھے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی ران پر ہاتھ مارتے تھے اور فرماتے تھے اَرِحْنَا یَا عَائِشَۃُ یَا عَائِشَۃُ ہمیں خوش کر کہ ہم اس وقت غمگین ہیں۔"

اگرچہ یہ خط حضرت نواب محمد علی خان رضی اللہ عنہ کے نام ہے مگر اس میں میاں بیوی کے تعلقات کی حقیقت پر نہایت عمدہ رنگ میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

اب میں اپنی بہنوں کی خدمت میں بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ خدا اور اس کے رسول نے عورتوں کے فرائض کی نشان دہی بھی کر دی ہے نیک بختی اور تسکین کی زندگی تبھی نصیب ہو سکتی ہے جب عورتیں بھی اپنے فرائض کو پہچانیں۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ:-

"خاوند عورت کے لئے اللہ تعالیٰ کا مظہر ہوتا ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ اپنے سوا کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔"

(ملفوظات جلد دوم ص ۱۴۳)

ان چند الفاظ میں عورتوں کے فرائض کا سارا مضمون ہی بیان فرما دیا گیا ہے احمدی بیبیوں کے لئے مقام غور بھی ہے اور مقام فکر بھی۔

### تربیت اولاد کے متعلق تعلیم اور مبارک نمونہ

اب میں امر دوم یعنی تربیت اولاد کے متعلق حضور کے ارشادات اور اسوہ کو بیان کرتا ہوں۔ حضور علیہ السلام نے اولاد کی خواہش کے متعلق ایک بہت لطیف ارشاد فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں کہ:-

"انسان کو سوچنا چاہیئے کہ اُسے اولاد کی خواہش کیوں ہوتی ہے؟ کیونکہ اس کو محض طبعی خواہش ہی تک محدود نہ کر دینا چاہیئے کہ جیسے پیاس لگتی ہے یا بھوک لگتی ہے جب تک محض اس غرض کے لئے نہ ہو کہ وہ دیندار اور متقی ہو اور خدا تعالیٰ کی فرمانبردار ہو کر اس کے دین کی خادم بنے بالکل فضول بلکہ ایک قسم کی معصیت اور گناہ ہے اور باقیات صالحات کی بجائے اس کا نام باقیات سیئات رکھنا جائز ہوگا۔ لیکن اگر کوئی شخص یہ کہے کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں صالح اور خدا ترس اور خادم دین اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو اس کا یہ کہنا محض ایک دعویٰ ہی دعویٰ ہوگا جب تک کہ وہ خود اپنی حالت میں ایک اصلاح نہ کرے۔ اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے اس دعویٰ میں کذاب ہے صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی کو متقیانہ زندگی بنالے۔ تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہوگی۔ اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہوگی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم صفحہ ۳۰۱)

نیز فرمایا:-

"ہم نے تو اپنی اولاد وغیرہ کا پہلے ہی سے فیصلہ کیا ہوا ہے کہ یہ سب خدا تعالیٰ کا مال ہے اور ہمارا اس میں کچھ تعلق نہیں اور ہم بھی خدا تعالیٰ کا مال ہیں۔ جنہوں نے پہلے ہی سے فیصلہ کیا ہوتا ہے ان کو غم نہیں ہوا کرتا"

(ملفوظات جلد نہم ص ۹۰)

اب دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور علیہ السلام کی اس نیت اور جذبہ کو قبولیت سے کیسا نوازا کہ حضور کی ساری اولاد خادمِ دین اور دین کے لئے غیرت رکھنے والی تھی۔ اور پھر ان میں سے ایک وہ بھی تھا جس کو خود اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود کا حسن و احسان میں نظیر قرار دیا اور مصلح موعود کے منصب پر فائز کیا گیا جس کے ہاتھ سے دنیا کے کئی ممالک میں تبلیغ اور اشاعت اسلام کے کام کی داغ بیل رکھی گئی۔ جس کے ثمرات مومنین کو اس بابرکت وجود کے درجات کی بلندی کے لئے دعاؤں کی تحریک کرتے رہیں گے۔

تربیت اولاد کے متعلق حضور علیہ السلام نے سب سے مقدم اور افضل طریق والدین کا اپنی اولاد کے حق میں دعا کو قرار دیا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"میری اپنی تو یہ حالت ہے کہ میری کوئی نماز ایسی نہیں ہے جس میں میں اپنے دوستوں اور اولاد اور بیوی کے لئے دعا نہیں کرتا" (ملفوظات جلد دوم ص ۳۷۲)

حضرت مولوی عبدالکریم رضی اللہ عنہ نے ایک واقعہ بیان کیا۔ آپ فرماتے ہیں "حضرت بچوں کو سزا دینے کے سخت مخالف ہیں میں نے بارہا دیکھا ہے ایسی کسی چیز پر برہم نہیں ہوتے جیسے جب سن لیں کہ کسی نے بچہ کو مارا ہے۔ یہاں ایک بزرگ نے اپنے بچہ کو عادتاً مارا تھا۔ حضرت بہت متاثر ہوئے اور انہیں بلا کر بڑی درد انگیز تقریر فرمائی فرمایا:-

"میرے نزدیک بچوں کو یوں مارنا شرک میں داخل ہے گویا بدمزاج مارنے والا ہدایت اور ربوبیت میں اپنے تئیں حصہ دار بنانا چاہتا ہے۔۔ اگر کوئی شخص خود دار اور اپنے نفس کی باگ کو قابو سے نہ دینے والا اور پورا متحمل اور بردبار اور باسکون اور باوقار ہو تو اسے البتہ حق پہنچتا ہے کہ کسی وقت مناسب پر کسی حد تک بچہ کو سزا دے یا چشم نمائی کرے۔۔۔۔ جس طرح اور جس قدر سزا دینے میں کوشش کی جاتی ہے اگر کاش دعا میں لگ جائیں۔ اور بچوں کے لئے سوز دل سے دعا کرنے کو ایک حزب مقرر کر لیں اس لئے کہ والدین کی دعا کو بچوں کے حق میں خاص قبول بخشا گیا ہے۔ میں التزاماً چند دعائیں ہر روز مانگا کرتا ہوں اول۔ اپنے نفس کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ خداوند کریم مجھ سے وہ کام لے جس سے اس کی عزت و جلال ظاہر ہو اور اپنی رضا کی پوری توفیق عطا کرے۔ دوم پھر اپنے گھر کے لوگوں کے لئے مانگتا ہوں کہ ان سے قرۃ عین عطا ہو اور اللہ تعالیٰ کی مرضیات کی راہ پر چلیں۔ سوم پھر اپنے بچوں کے لئے دعا مانگتا ہوں کہ یہ سب دین کے خدام بنیں۔ چہارم اپنے مخلص دوستوں کے لئے نام بنام۔ پنجم۔ اور پھر ان سب کے لئے جو اس سلسلہ سے وابستہ ہیں خواہ ہم انہیں جانتے ہیں یا نہیں جانتے۔"

پھر فرمایا: "ہدایت اور تربیت حقیقی خدا تعالیٰ کا فعل ہے سخت پیچھا کرنا اور ایک امر پر اصرار کو حد سے گذار دینا یعنی بات بات پر بچوں کو روکنا اور ٹوکنا یہ ظاہر کرتا ہے کہ گویا ہم ہی ہدایت کے مالک ہیں اور ہم اس کو اپنی مرضی کے مطابق ایک راہ پر لے آئیں گے یہ ایک قسم کا شرک خفی ہے اس سے ہماری جماعت کو پرہیز کرنا چاہیئے" (ملفوظات جلد دوم ص ۵)

(۵۴)

# فہرست صدقات موصولہ دار الضیافت ربوہ

## ماہ دسمبر ۱۹۷۲ء / فتح ۱۳۵۱ ہش

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ۱۔ | والدہ صاحبہ شیخ منور احمد صاحب (کلکتہ والے) دار الرحمت ربوہ | | ۵۰/۰۰ | روپے |
| ۲۔ | طاہرہ صالحہ صاحبہ بیگم لفٹننٹ کرنل محمد طیب صاحب | صدقہ بکرا | ۶۰/۰۰ | " |
| ۳۔ | مسز اقبال احمد صاحب کراچی | " | ۶۰/۰۰ | " |
| ۴۔ | عبدالحکیم صاحب اکمل مبلغ ہالینڈ | " | ۱۴۰/۰۰ | " |
| ۵۔ | محمد سلیم صاحب کراچی | " | ۶۰/۰۰ | " |
| ۶۔ | مکرم ضیاء الدین صاحب مسلم کمرشل بنک ہٹ شاپ | " | ۱۰۰/۰۰ | " |
| ۷۔ | ڈاکٹر اقبال احمد صاحب مظفر گڑھ | صدقہ | ۲۰/۰۰ | " |
| ۸۔ | ام ظفر صاحبہ کراچی | صدقہ بکرا | ۵۰/۰۰ | " |
| ۹۔ | بیگم امتہ الحی انیس احمد صاحب لاہور | " | ۸۰/۰۰ | " |
| ۱۰۔ | مسز سلیم ناصر دار العلوم ربوہ | " | ۶۰/۰۰ | " |
| ۱۱۔ | ریحانہ سیف صاحبہ دار الرحمت وسطی ربوہ | صدقہ | ۵۰/۰۰ | " |

(افسر دار الضیافت)

## اعلان دار القضاء

مکرم عبداللہ صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم محلہ دار الرحمت شرقی نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے نام محلہ دار الرحمت میں قطعات ۳۰/۲۲، ۳۱/۲۲، ۱۸/۲۱ الاٹ ہیں۔ لہذا استدعا ہے کہ قطعات مذکورہ بالا بتفصیل ذیل منتقل کر دیئے جائیں۔

قطعہ ۳۰/۲۲ عبدالسمیع صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم

قطعہ ۳۱/۲۲ عبداللہ صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم

قطعہ ۱۸/۲۱ عبدالمجید صاحب ابن ٹھیکیدار غلام رسول صاحب مرحوم

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

(ناظم دار القضاء)

## دعائے مغفرت

میرے والد صاحب صوبیدار محمد عبدالصمد مولوی فاضل (پنشنر) عرصہ پانچ ماہ شدید بیمار رہنے کے بعد مورخہ ۱۲؍ جنوری کو پونے آٹھ بجے شب رحلت کر گئے۔

انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہم پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین۔

(عبدالسمیع شاکر مکان نمبر ۳۹ گریسی لائن چکلالہ راولپنڈی)

(۲)

میری والدہ مورخہ ۳۱؍ دسمبر ۱۹۷۲ء کو وفات پا گئی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ سردار احمد۔ چیف پٹی آفیسر پاکستان نیوی۔ کراچی۔

(۳)

میرے ماموں زاد بھائی بشیر احمد صاحب ڈھلوں مورخہ ۱۷؍ جنوری کو وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بارک احمد ظفر سیکرٹری مال
جماعت احمدیہ۔ ننگڑی ضلع گوجرانوالہ

مشتہر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ امتحانات

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے منعقد ہونے والے سالانہ امتحانات کی حسب ذیل تاریخیں مقرر کی گئی ہیں:-

ضلع کراچی — اپریل ۱۹۷۳ء
ضلع لاہور — جون ۱۹۷۳ء
دیگر مجالس — جولائی ۱۹۷۳ء

قائدین اضلاع و مجالس امتحانات کی تیاری کا ابھی سے اہتمام کریں۔ قائدین جائزہ لیں کہ ان کی مجلس کے کن کن خدام کے پاس نصاب کی کتب موجود نہیں۔ شعبہ ھذا قائدین کی اطلاع پر بذریعہ وی پی کتب ارسال کرے گا۔

(مہتمم تعلیم)

# اعلانات دار القضاء

مکرم ناظم صاحب جائداد صدر انجمن احمدیہ نے درخواست دی ہے کہ صدر انجمن احمدیہ کے کارکن محترم سرفراز خان صاحب وفات پا چکے ہیں مرحوم کی کل جائداد درج ذیل ہے:-

(۱) قیمت مکان مع دس مرلہ پلاٹ ۱۹/۳ واقع محلہ دار العلوم مبلغ -/۶۰۰۰ روپے
(۲) پراویڈنٹ فنڈ مبلغ ۱۰۰۳٫۴۸ روپے
(۳) امانتی رقم صدر انجمن احمدیہ مبلغ ۴۵۶٫۱۷ روپے۔ کل میزان ۷۴۶۰٫۰۵ روپے

مبلغ ۷۴۶۰٫۰۵ روپے میں سے قرضہ تعمیر مکان کارکنان مبلغ -/۱۵۴۲ روپے واجب الادا بنتا ہے لہذا استدعا ہے کہ مبلغ ۷۴۶۰٫۰۵ روپے میں سے مبلغ -/۱۵۴۲ روپے قرضہ مکان و کارکنان افسر صاحب پراویڈنٹ فنڈ صدر انجمن احمدیہ کو ادا کرنے کے بعد بقیہ مبلغ ۵۹۱۸٫۰۵ روپے میں سے مطابق وصیت ۱/۱۰ مبلغ ۵۹۱٫۸۰ روپے مجھے ادا کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

—(۲)—

مکرم ناظم صاحب جائداد صدر انجمن احمدیہ نے درخواست دی ہے کہ مکرم ملک گل محمد صاحب وفات پا چکے ہیں وہ مرحوم موصی تھے ان کے نام درج ذیل جائداد ثابت ہوئی ہے

(۱) قیمت مکان بر قطعہ ۵/۱ واقع محلہ دار النصر ربوہ -/۱۱٫۰۰۰ روپے
(۲) کلیم حاصل کردہ -/۶٫۰۰۰ روپے

کل میزان = -/۱۷٫۰۰۰ روپے

مطابق وصیت ۱/۸ حصہ جائداد -/۲۱۲۵ واجب الوصول بنتا ہے اس میں سے -/۳۴۷ روپے مکرم ملک صاحب نے اپنی زندگی میں ادا کر دیا تھا اس وقت مرحوم کے ذمہ مبلغ -/۱۷۸۸ روپے بقایا واجب الوصول بنتے ہیں۔
استدعا ہے کہ مرحوم کی امانتی رقم مبلغ -/۱۴۰۹ روپے از کھاتہ ۱۴/۲۳ تحریک جدید سال مرحوم کے بقایا حصہ جائداد میں وصول کرنے اور بقایا مبلغ -/۳۷۹ روپے ورثاء مرحوم سے نقد وصول کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔
اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۳۰ یوم تک اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

# دعائے مغفرت

خاکسار کے پھوپھی زاد بھائی محمد سلیم صاحب ولد غلام محمد صاحب مرحوم جو کہ تحصیل مینڈھر ضلع پونچھ کشمیر کے رہنے والے تھے تین ماہ بلڈ پریشر میں مبتلا رہنے کے بعد مورخہ ۲۱ دسمبر ۱۹۷۲ء نیشنل لیاقت ہسپتال کراچی میں نو بجے شب بعمر ۴۲ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔
مورخہ ۲۲ دسمبر بعد نماز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں محترم جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ کراچی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے اس لئے نعش ربوہ لے جائی گئی۔ ۲۳ دسمبر عشاء کے بعد ربوہ میں نماز جنازہ ادا ہونے کے بعد بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کئے گئے۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

(محمد حسین ممتاز جہانگیر روڈ ویسٹ کراچی نمبر ۵)

# اعلان نکاح

۸ جنوری ۱۹۷۳ء کو بعد نماز مغرب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے برادرم مرزا محمود احمد صاحب (واقف زندگی) ابن مکرم مرزا عمر دین صاحب آف نارووال ضلع سیالکوٹ کا نکاح عزیزہ امینہ احمدی صاحبہ (واقفہ زندگی) بنت مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب احمدی مبلغ تنزانیہ (مشرقی افریقہ) سے بعوض -/۲۵۰۰ روپے مہر پر پڑھا۔
احباب سے درخواست دعا ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے دینی و دنیوی ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین۔

(مرزا نذیر احمد گورنمنٹ کنٹریکٹر میرپور خاص ضلع تھرپارکر)

# اعلان نظارت تعلیم

ریگولر کمیشن اے۔ کے۔ آر۔ ایف میں لانگ کورس بذریعہ ۵۲ پی ایم اے۔
گریجویٹ کورس بذریعہ ۱۲ پی ایم اے

مذکورہ بالا ریگولر کمیشن کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ لانگ کورس کی درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ یکم مارچ ۱۹۷۳ء ہے۔ اور گریجویٹ کورس کی درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ پندرہ مارچ ۱۹۷۳ء ہے۔
لانگ کورس کا عرصہ ٹریننگ دو سال ہے۔ اور گریجویٹ کورس کا ایک سال۔
تفصیلات کے لئے دیکھیں پاکستان ٹائمز مورخہ ۷ جنوری ۱۹۷۳ء

(ناظر تعلیم)

# قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز میں ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی رپورٹ ماہانہ بھجوانا قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ فتح (دسمبر) ختم ہو گیا ہے۔ لیکن بہت کم مجالس نے ماہ نبوت (نومبر) کی رپورٹ بھجوائی ہے۔ قائدین مجالس سے گزارش ہے کہ جنہوں نے ابھی تک ماہ نبوت۔ فتح (نومبر۔ دسمبر) کی رپورٹیں نہیں بھجوائیں۔ وہ جلد از جلد تیار کر کے بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

## تبدیلی نام

میں نے اپنا صغریٰ نام تبدیل کر کے ناہید بیگم رکھ لیا ہے اس لئے آئندہ مجھے اسی نام سے پکارا جائے۔

ناہید بیگم (سابق صغریٰ) اہلیہ شیخ بشیر احمد صاحب لیدر مرچنٹ اوکاڑہ

## درخواست دعا

میرے عیال شدہ بعارضہ ٹی بی کی حالت میں ہسپتال میں زیر علاج ہیں احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ (عزیز احمد ۔ جہلم شہر)

بواسیر خونی و بادی
PILES
جناب میجر حمید احمد صاحب کیمپ نے سیالکوٹ چھاؤنی سے لکھا
"میں نے پائلز کیور کا کورس ایک کیس میں استعمال کرایا تھا خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے سو فیصدی آرام آگیا۔"
قیمت مکمل کورس -/۱۰ روپے بذریعہ ڈاک -/۱۱
کیور ہومیوپیتھک کیمیکل جمشید روڈ لاہور کراچی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیوکیمک ربوہ فون ۶۰۶

دانت نکلوائیے
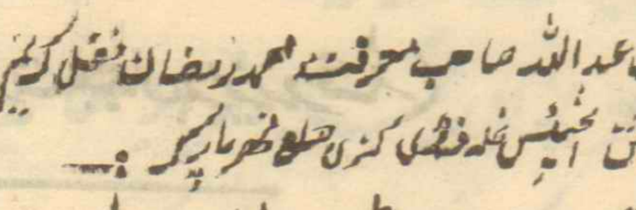
جناب عبد اللہ صاحب معرفت محمد رمضان مغل کریم کمیشن ایجنٹس غلہ منڈی کنری ضلع تھرپارکر۔
ایپسٹی پائیوریا
استعمال کرنے سے میرے دانت ۷۵ سالہ عمر میں مضبوط ہو گئے ہیں۔ قیمت مکمل کورس -/۱
بائیو ہیلتھ کیمیکل جمشید روڈ لاہور کراچی۔ ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیوکیمک ربوہ فون ۶۰۶ ۶۰۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سابق صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی وفات پر

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کی

# قرارداد تعزیت

مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ کا یہ اجلاس (منعقدہ ۲۸ جنوری ۷۳ء) اپنے رکن خصوصی و سابق صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ اور جماعت احمدیہ کے ممتاز وجود اور معزز و محترم بزرگ حضرت صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی المناک رحلت پر دلی غم و اندوہ اور گہرے حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ وہ حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم و مغفور کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور اپنے قرب خاص میں اپنی رضا کی جنتوں کا وارث کرے۔ آمین۔

حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ بہت سے ایسے اوصاف و خصائل کے حامل تھے جو ہم سب کے لئے قابل تقلید ہیں۔ آپ بہت دعا گو، مجسم عجز و انکسار، بے نفس، از حد خوش خلق اور دل کے حلیم تھے۔ دینی معاملات میں نہایت درجہ غیور اور اطاعت امام کا اعلیٰ نمونہ دکھانے والے بزرگ تھے۔ آپ نومبر ۱۹۵۰ء تا نومبر ۱۹۵۴ء یعنی چار سال تک مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے کامیاب صدر رہے ہیں۔ طبیعت میں اس درجہ رشد و سعادت تھی کہ اللہ تعالیٰ نے اوائل عمر میں ہی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مبارک زمانہ میں حضور کے دست مبارک پر بیعت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اور بیعت سے سات برس قبل حضور علیہ السلام کو ایک خواب کے ذریعہ اس کی اطلاع بخشی جس کی وجہ سے آپ کا مبارک وجود اللہ تعالیٰ کے ایک نشان کا حامل بن گیا۔ سرکاری ملازمت سے فارغ ہونے کے بعد آپ نے جس طرح بے لوث رنگ میں ربع صدی تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت کی وہ بھی جملہ اراکین انصار اللہ اور احباب جماعت کے لئے ایک قابل تقلید نمونہ ہے۔

ہم حضرت صاحبزادہ صاحب مرحوم کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا، حضرت سیدہ امۃ الحفیظ صاحبہ مدظلہا، آپ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ، صاحبزادگان، صاحبزادیوں اور آپ کے برادر اصغر محترم صاحبزادہ مرزا رشید احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نیز خاندان حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ کے جملہ افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشتے ہوئے اپنی خاص حفظ و امان میں رکھے اور ہم سب کو آپ کے نیک نمونہ پر عمل کرنے اور آپ کے اوصاف کریمانہ کو اپنانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(ہم ہیں اراکین مجلس عاملہ انصار اللہ مرکزیہ)


ایک تجربہ کار ڈبل ایم اے نوجوان کو

لاہور میں میٹرک، ایف اے، آرٹس، تمام مضامین اور اکنامکس بی اے تک پڑھانے کے لئے

ٹیوشن درکار ہے

خواہشمند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر رجوع کریں۔

یونیورسٹی نیو کیمپس

ہوسٹل نمبر ۲ کمرہ نمبر ۱۱۸

ٹیلی فون نمبر ۸۳۳۷۹

سرمہ خورشید

ایک لاجواب اور تجربہ رفتگار سرمہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی

بہترین پیشکش

آنکھوں کی بیشتر امراض خارش پانی بہنا، ککرے کے لئے بہت مفید ہے۔ نظر تیز کرتا ہے۔ قیمت ۷۵ پیسے۔

گمشدہ رقم خاکسار کی ۲۴۵ روپے کی رقم کل ۲۹ جنوری ۱۹۷۳ء کو رحمت بازار اور گولبازار کے درمیان کسی جگہ گر گئی ہے اگر کسی دوست کو یہ رقم ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرماویں (سعید اللہ خان کارکن دکان تشحیذ ربوہ)


## دعوتِ ولیمہ

۲۹ ماہ صلح (مطابق ۲۹ جنوری) کو بعد نماز ظہر محترم مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب ریٹائرڈ ایس ڈی او ابن محترم مرزا نذیر احمد صاحب نے اپنے مکان واقعہ دارالبرکات ربوہ پر اپنے لڑکے مکرم میجر مرزا منور احمد صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں ناظر صاحبان، وکلاء صاحبان، مبلغین سلسلہ اور دیگر اہالیان ربوہ میں سے ایک کثیر تعداد نے شمولیت اختیار کی۔ خورد و نوش کے بعد محترم سید جواد علی صاحب سابق مبلغ امریکہ نے رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کے لئے اجتماعی دعا کرائی۔

محترم مرزا منور احمد صاحب کا نکاح سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۰ جون ۱۹۷۲ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں محترمہ امۃ النصیر نسیم صاحبہ بنت محترم چوہدری شریف احمد صاحب آف خانیوال کے ساتھ بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پڑھا تھا۔

مورخہ ۲۸ جنوری کو برات ربوہ سے خانیوال گئی۔ اور اسی دن رات کو واپس ربوہ آئی۔ دولہا کے دادا محترم مرزا نذیر احمد صاحب اسی طرح دلہن کے دادا محترم چوہدری ولی محمد صاحب کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے نہایت بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین۔

## نصرت جہاں ریزرو فنڈ

### سو فیصد ادائیگی کرنے والے مخلصین

ہمارے رب کریم کی ہزار ہا برکتیں نازل ہوں ان مخلصین جماعت پر جنہوں نے اپنے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہی اور غلبہ اسلام کے لئے اپنے اموال میں سے کچھ حصہ پیش کر دیا اور اپنے وعدوں کی سو فیصد ادائیگی کر کے اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حصول کے لئے کوشاں ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کے اموال میں برکت دے اور انہیں قربانیوں میں اپنا قدم اور آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

سو فیصد ادائیگی کرنے والوں کی تعداد یہ ہے:۔

| | | |
|---|---|---|
| صف اوّل | (پانچ ہزار روپے یا زیادہ) | ۵۴ افراد |
| صف دوم | (دو ہزار روپے سے صف اوّل کی حد تک) | ۵۲ افراد |
| صف سوم | (پانچ سو روپے سے صف دوم کی حد تک) | ۷۸۸ افراد |

جن بہنوں اور بھائیوں نے ابھی سو فیصد ادائیگی نہیں فرمائی امید ہے وہ اس کی فکر کر رہے ہوں گے۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

## ضروری اعلان

جن احباب جماعت کے بچے پشاور یونیورسٹی میں امسال زیر تعلیم ہیں ان سے گزارش ہے کہ وہ اپنے بچوں کے مکمل کوائف اور ایڈریس قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور یونیورسٹی کو بھجوائیں۔ اگر پشاور یونیورسٹی میں زیر تعلیم طلباء یہ اعلان پڑھیں تو براہ کرم خود مندرجہ ذیل ایڈریس سے رابطہ قائم کریں۔ چوہدری بشیر احمد صاحب۔ پی سی ایس آئی آر لیبارٹریز پشاور یونیورسٹی۔

(قائد مجلس خدام الاحمدیہ پشاور یونیورسٹی)